قدیم ہندوستان میں مذہب اور فلسفہ

سبق نمبر	سبق کا عنوان	مقاصد	سرگرمی
8	قدیم ہندوستان میں مذہب اور فلسفہ	• اس سبق کو پڑھنے کے بعد: • مذہب کے مفہوم کی وضاحت کرسکیں گے؛ • قدیم ہندوستان میں مختلف مذہبی اصلاحی تحریکوں کی خصوصیات کی شناخت کرسکیں گے؛ • ویدک اسکول کے چھ مکاتب نظر کی وضاحت کرسکیں گے؛ • چروک مکتب فکر کے ذریعہ ادا کردہ رول کو پرکھ سکیں گے؛ • حقیقت کے جین تصور کی وضاحت کرسکیں گے؛ • بودھ فلسفہ کے اشتراک کا تجزیہ کرسکیں گے؛	اپنے والدین اور استاد، یا اپنے خاندان یا پڑوس کے دوسرے بزرگوں کے ساتھ بات چیت کے ذریعہ اس سبق کو سمجھنا

تعارف

جیسے ہی نومبر اور دسمبر کے مہینے آتے ہیں بازاروں میں بڑی تعداد میں کلینڈر نظر آنے لگتے ہیں۔ بعض کلینڈر بہت زیادہ شوخ رنگوں سے رنگے ہوتے ہیں۔ ان میں مختلف رنگوں کے نشان بنے ہوتے ہیں۔ بعض میں تاریخوں پر چھوٹی چھوٹی تصاویر بنی ہوتی ہیں۔ یہ چھپائی ہوتی ہیں جن کا ہم انتظار کرتے ہیں ۔آپ بھی ان کا انتظار کرتے ہوں گے۔ جی ہاں! یہ مذہبی تہوار اور قومی تہوار ہوتے ہیں اور ہندوستان میں کئی مذاہب موجود ہیں۔ جو یہاں پھل پھول رہے ہیں ۔

مذہب اور فلسفہ

مذہب ہندوستان میں زندگی گزارنے کا ایک طریقہ ہے۔ یہ اپنی نوعیت کے لحاظ سے کبھی بھی ساکن نہیں رہا بلکہ ایک جبلی حرکی قوت سے تحریک پاتا رہا

ہندوستان میں فلسفہ زندگی اور وجود کے اسراروں کی معلومات کے طور پر ابھرا

فلسفہ نے حقیقت کے بارے میں ایک درست رویہ فراہم کیا جب کہ مذہب نے زندگی کی درست راہ سمجھائی فلسفہ نے ایک نظریے کے طور پر مذہب نے عمل کے طور پر کام کیا

ماقبل ویدک اور ویدک مذہب

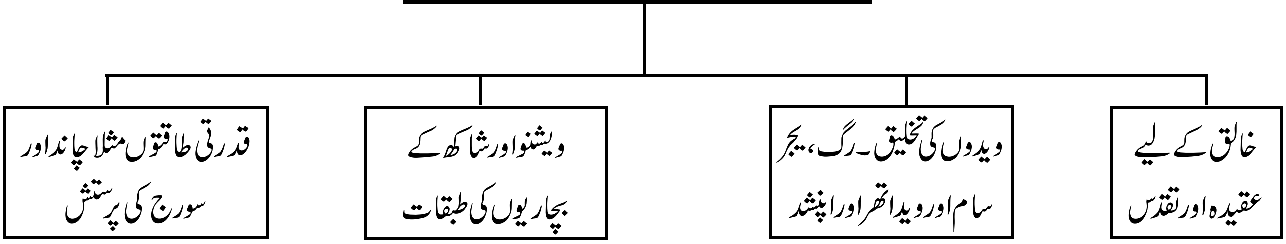

ہندوستان فلسفے کے نظام

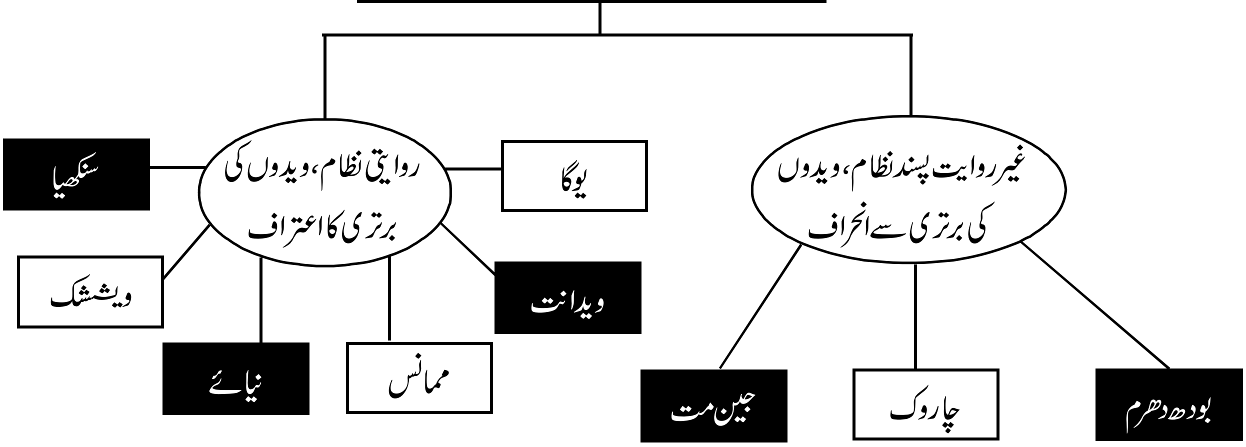

ہندوستانی فلسفہ کے مکاتب فکر	بانی	متن	بنیادی اصول
سانکھیہ مکتب فکر	کپیلا	سنا کھیہ سوتر	حقیقت کی تشکیل دو اصولوں پرش اور پراکرتی سے ہوتی ہے ۔ پرش خالص بیداری ہے اور اس میں ترمیم یا تبدیلی نہیں کی جاسکتی ۔ پراکرتی کی تشکیل تین گناوں ۔ست، تمد، اور راجا سے ہوتی ہے اور اس میں تبدیلی ہوتی رہتی ہے ۔یہ ارتقاء کا نظریہ ہے۔

یوگ	پتن جلی	یوگ سوتر	یوگ دو اہم اکائیوں کے اتحاد ہے۔ یوگائی تکنیک جسم، ذہن اور شعور کو کنٹرول کرتی ہے۔ انسانی شخصیت کو بندشوں سے آزاد کرنے کے آٹھ مرحلے ہیں: یام (ضبط نفس کی مشق) نیم (ضوابط کی پابندی)، آسن (مقررہ انداز) پرانیم (سانس پر کنٹرول) پر تیہار (کسی چیز کا انتخاب) دھیان (منتخبہ چیز پر ارتکاز) اور سمادھی (نفس خود سے مکمل نجات)
نیائے	گوتم	نیائے سوتر	مصدقہ معلومات ہی حقیقی معلومات ہے۔ یعنی چیزوں کو اسی طرح سے دیکھنا جیسی وہ ہیں)
وشیشک	کنڈ	وشیشک سوتر	کائنات کے مظہر کی وضاحت جوہری نظریے سے کی گئی۔ یعنی دوری اور سالموں کا تال میل ہے جو مادہ بنتا ہے۔ حقیقت کی گئی بنیادیں یا زمرے ہیں جو مادہ، وصف عمل کی گن، امتیازی وصف اور جبلی تخلیقات ہیں اور کائنات کی تباہی ایک گردشی عمل ہے
ممانس	جیمنی	جیمنی سوتر ایمنان سوتر	یہ بنیادی طور پر ویدوں کی سمہتا اور برہمن حصوں کے متن ترجمانی، اطلاق اور استعمال ہے۔ وید ابدی ہیں اور ان میں ہر طرح کی معلومات و واقفیت موجود ہے۔ مذہب کا مفہوم ویدوں کے ذریعہ بنائے گئے تمام فرائض کی تکمیل ہے۔ ویدوں کے کچھ حصوں پر خاص طور سے زور دیا گیا۔
ویدانت	شنکر آچاریہ	ادیویت ویدانت برہم سوتر، گیتا اور اپنشدوں پر تبصرہ	برہما نا قابل تبدیل حقیقت ہے۔ افضل ترین سچائی اور حتمی معلومات آگہی ہے۔ برہما کے درمیان اور برہما سے کوئی امتیاز نہیں ہے۔ یہ سچائی ہے اور دنیا کاذب ہے ہر عمل کو عقل و دانش سے انجام دینا چاہیے۔
چاروک مکتب فکر	ہرہاس پتی		معلومات وآگہی چار عناصر: زمین، پانی، آگ اور ہوا کا تال میل ہے۔ اسے عوامی فلسفہ کے طور پر بھی جانا جاتا ہے۔ لوک آیات دوسری کوئی دنیا نہیں ہے۔ اس زندگی کے بعد کچھ نہیں ہے۔ یہ مکمل طور سے ایک مادیت پسند فلسفہ ہے۔
جین فلسفہ	رشبھ دیو۔ اجیت ارشتانیمی		آکری تیرتھنکر نے جین مت کو تیز رفتاری دی روح کی موجودگی کو تسلیم کیا۔ صحیح آگہی اور شعور اور ادراک کو اپنا کر اور درست رویے کو اپنا کر زندگی کے آلام و مصائب کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے۔ بیداری (چیتنا) روح کا جوہر اصل ہے۔ خواہش، خوشی اور دکھ اس کے قابل تبدیل اوصاف ہیں۔
بودھ کا فلسفہ	گوتم بدھ	ونے پتاک، ست پتاک	چار اعلیٰ ظرف سچائیاں

			انسانی زندگی دکھوں سے بھری ہوئی ہے۔ ان آلام ومصائب کا سبب ہے۔ ان کا خاتمہ ہے نجات کا راستہ موجود ہے۔ نجات کا آٹھ پرتی راستہ 1۔درست بصیرت 2۔درست عزم وارادہ 3۔درست بات چیت 4۔درست رویہ 5۔زندگی گزارنے کے درست وسائل 6۔درست کوشش 7۔درست اعتماد 8۔درست سوچ

یادرکھنے کے بنیادی نکات

- فلسفہ بصیرت فراہم کرتا ہے۔ جبکہ مذہب میں عمل کے ذریعہ تکمیل کرتا ہے۔
- برہما حمتی حقیقت اور تخلیق کی بنیادی سبب ہے
- آتما اور روح ایک ہی چیز ہے جو نا قابل تبدیل اور لافانی ہے اور یہ مکمل شعور ہے۔
- مذہب انسانی زندگی کے ساتھ مضبوطی سے جڑا ہوا ہے اور یہ اخلاقیات پر مبنی ہے۔
- روحانیت قدیم فلسفہ اور مذہبی روایات کے ساتھ گہرائی سے وابستہ تھی۔

ہندوستانی داناؤں نے یہ دریافت کیا کہ انسان کی حقیقی نوعیت اس کا جسم یا دماغ نہیں ہے جو کہ تبدیل پذیر اور فانی ہیں لیکن اس کی روح نا قابل تغیر اور لافانی ہے۔ وہ اسے ''آتی'' (روح) کہتے تھے۔ آتی ہی انسانی واقفیت وآگہی کا حقیقی وسیلہ ہے اور یہی اس کی مسرت اور توانائی کا وسیلہ ہے۔

اپنی معلومات وسیع کیجیے

- کسی بھی زیارت گاہ کا دورہ کیجیے اور وہاں ہونے والی کارروائی کو دیکھیے۔ کیا یہ آپ کے ذہنی تناؤ کو کم کرنے اور اور آپ کو پرسکون کرنے میں مدد کرتی ہے۔

اپنا تجزیہ کریں:

سوال: وہ کون سے چھ نظام تھے جن کو ''شددرشن'' کہا جاتا ہے ؟

سوال: کن فلسفوں کو غیر روایت؟

سوال: مذہب کی وضاحت کیجیے اور مذہب اور فلسفہ کے درمیان تعلق کو اجار کیجیے؟

اورزیادہ معلومات کے لیے مطالعہ کیجیے

- ڈاکٹر رادھا کرشنن کی کتاب ''انڈین فلاسفی۔
- انٹرنیٹ کا استعمال کیجیے۔